ادارہ

صلیبی دہشت گردی کے تعاقب میں

روس اور ہالینڈ کے پارلیمانی وفود سے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کا مکالمہ

روسی وفد:

جمعیت علماء اسلام کے سربراہ سینٹر حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے روسی پارلیمنٹ ڈوما کے چیئرمین کی سربراہی میں آنے والے روسی ارکان پارلیمنٹ کے وفد سے کہا ہے کہ روس مسلمانوں کے خلاف امریکہ اور مغربی ممالک کے جاری کردہ صلیبی جنگ میں واحد سپر پاور کا ساتھ نہ دے بلکہ مظلوم اقوام اور مسلمانوں کے ساتھ کھڑا ہو۔ روس نے افغانستان میں جو کچھ کیا وہ کرگزرا۔ اس کی تلافی مسلمانوں کے قریب ہوکر کی جاسکتی ہے۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ روسی پارلیمنٹ اور سینٹ آف پاکستان کی خارجہ کمیٹیوں کے مشترکہ بریفنگ میں خطاب کر رہے تھے جو پارلیمنٹ ہاؤس میں دو گھنٹے تک جاری رہا۔ سینٹر سید مشاہد حسین اور کوسووچ کونسٹینٹن نورووچ نے کمیٹیوں کی ترجمانی کی۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے کہا کہ مغربی اقوام نے اپنے سامراجی اور استعماری عزائم کی وجہ سے پورے عالم اسلام کو نشانہ بنایا ہے۔ اگر روس نے بھی ان عزائم میں امریکہ کا ساتھ دیا تو واحد سپر پاور کا نشانہ بالآخر روس بھی بنے گا۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے کہا کہ ایران کا جارحیت سے تحفظ بروقت ضروری ہے ایک مشرقی اور پڑوسی ملک ہونے کے ناطے پاکستان اور روس دونوں کو ایران کو بچانے میں مدد کرنی چاہیے۔ ورنہ اس کے نتائج بالآخر سنٹرل ایشیاء اور روس کو بھگتنے پڑیں گے۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے کہا کہ افغان وار ختم ہونے کے بعد دہشت گردی کی پرورش بڑی طاقتیں ہی کررہی ہیں تاکہ مغربی طاقتیں اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کرسکیں افغانستان میں مزاحمت کرنے والے طالبان اور دوسرے دینی جہادی قوتوں نے روس کے زوال کے بعد کہیں دہشت گردی نہیں کی۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے سویت یونین اور امریکہ کے باہمی محاذ آرائی کے دوران عرب ممالک مصر فلسطین عراق کے بارہ میں سوویت یونین کی پالیسیوں کو مثبت اور مظلوم اقوام کی حمایت کو قابل تحسین قرار دیا مگر افغانستان میں روسی جارحیت ہی نے امریکہ کو واحد سپر پاور بنادیا۔ جبکہ دونوں بڑی طاقتوں کی محاذ آرائی سے مسلمانوں اور مظلوم اقوام کو بڑا فائدہ تھا۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے کہا کہ بھارت اور امریکہ بعض بڑی طاقتوں کو ملا کر چین کا دائرہ تنگ کررہی ہیں۔ جس کا نقصان روس سمیت سارے ایشیائی اور مشرقی ممالک کو

ہوگا روس کو اس پروگرام پر گہری نظر رکھنی ہوگی۔ روسی چیئرمین نے جوابی تقریر میں کہا کہ ایران کے ایٹمی مسئلہ کا حل صرف بات چیت ہے' انہوں نے نے خیال ظاہر کیا کہ القاعدہ اور طالبان کے لوگ پاکستان میں موجود ہیں۔ انہوں نے افغانستان کے بارے میں کہا کہ وہاں کی حکومت کو اپوزیشن قوتوں سے مذاکرات کرنے چاہئیں انہوں نے کہا کہ ایٹمی پھیلاؤ کے بارے میں دوغلی پالیسی نہیں ہونی چاہیے۔

ہالینڈ کے وزیر خارجہ سے بات چیت:

جمعیت علماء اسلام کے سربراہ سینٹر حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے ہالینڈ کے وزیر خارجہ ڈاکٹر بوٹ اوران کے سربراہی میں آئے ہوئے وفد کو نبی کریم ﷺ کے بارہ میں ڈنمارک' ہالینڈ اور یورپ کے اخبارات کے افسوسناک خاکوں کے بارے میں ڈیڑھ ارب مسلمانوں کے جذبات سے آگاہ کرتے ہوئے اس معاملہ پر شدید افسوس کا اظہار کیا کہ ہالینڈ اور پوری یورپی یونین نے اس سلسلہ میں نہ صرف انصاف کے تقاضوں سے انحراف کیا بلکہ بار بار ان خاکوں کو چھاپ کر ڈیڑھ ارب مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کیا جو سراسر دہشت گردی ہے جبکہ ہمارے دین میں حضرت عیسیٰؑ اور حضرت موسیٰؑ بھی ہمارے نبی کی طرح واجب الاحترام ہیں۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے سینٹ کی خارجہ کمیٹی کے ارکان کے ساتھ آئے ہوئے وفد کے بریفنگ میں وزیر خارجہ کے دہشت گردی کے بارے میں گفتگو کے جواب میں واضح کیا کہ اسلام اور دینی مدارس پر دہشت گردی کا الزام دنیا کا سب سے بڑا جھوٹ ہے۔ اسلام آیا ہی ظلم وستم اور دہشت گردی کو ختم کرنے کے لئے تھا۔ انہوں نے کہا کہ روس کے خلاف جہاد کے بعد سارا ملبہ پاکستان پر ڈالا جا رہا ہے۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے کہا کہ امریکہ اوراس کے یورپی اتحادی بھارت اور افغانستان نام نہاد حکومت پاکستان کے خلاف ایک تکون بن گئے ہیں۔ اور الزامات بھی پاکستان پر لگائے جارہے ہیں۔ جبکہ بلوچستان اور وزیرستان اور قبائلی سرحدات اور بم دھماکے انہی قوتوں کی سازشوں کا نتیجہ ہیں۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے کہا کہ ایران پر حملہ پورے عالم اسلام پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہالینڈ کو جہاں بین الاقوامی عدالت انصاف ہے' اسلام کے بارے میں مغرب کے جارحانہ پالیسیوں کے خلاف موثر کردار ادا کرنا چاہیے۔ ہالینڈ کے وزیر خارجہ نے جوابی تقریر میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے کئی نکات سے اتفاق کیا اور کہا کہ مذہب کے بارے میں تمام مذاہب کا احترام لازمی ہے اور میڈیا کا صحیح استعمال ضروری ہے۔ ہماری بین الاقوامی عدالت کو اس بارے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ ہمیں ان اداروں سے انصاف مانگنے والوں کیلئے اپنی سرحدات کھول دینے چاہئیں۔ ہمیں یہاں آکر آپ کی مشکلات کا مزید احساس ہوا ہے۔ افغانستان کے بارے میں امریکہ کا اپنا ایجنڈا ہے مگر افغانستان کی تعمیرِ نو ضروری ہے اور وہاں پر قیامِ امن کی کوششیں جاری رکھنی چاہئیں۔